الاستاذ مولانا ظفر احمد عثمانی

پاکستان کے شیخ الاسلام ثانی حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی تحریک پاکستان کے ایک عظیم رہنما تھے، آپ کی وفات حسرت آیات سے ملک ایک بے مثال عالم دین اور با برکت ہستی سے محروم ہوگیا۔

مولانا عثمانی مظاہرالعلوم سہارنپور، ڈھاکہ یونیورسٹی، مدرسہ عالیہ ڈھاکہ میں عرصہ دراز تک شیخ الحدیث رہے۔

مولانا عثمانی، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے تھے، تعلیم سے فراغت کے بعد فقہ حنفی کی خدمت میں حضرت مولانا تھانوی کے زیر تربیت مشغول ہوئے۔ اور شوق نیموی کی مشہور و معروف تالیف آثار السنن کی تکمیل کے خیال سے اعلاء السنن کی تالیف میں شریک رہے، اس کتاب میں احادیث صحیحہ سے حنفی سلکوں کی تثبیت کی قابل ستایش کوشش کی گئی ہے۔

گذشتہ پندرہ سال سے دار العلوم اسلامیہ ٹنڈوالہ یار، سندھ میں شیخ الحدیث تھے، ہندوستان اور پاکستان میں آپ کے شاگرد بے شمار ہیں اور سینکڑوں عالموں کو آپ سے تلمذ رہا ہے۔ تحریک پاکستان کی تاریخ میں آپ کی سرگرمیاں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔ صوبہ سرحد اور سلہٹ کے انتخابی ریفرنڈم میں ان کی خدمات نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد انھوں نے قائداعظم کی ہدایت پر پاکستان کا قومی پرچم ڈھاکہ میں لہرایا تھا۔

یکشنبہ ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ مطابق ۸ دسمبر ۱۹۷۴ء صبح ساڑھے پانچ بجے آپ کا وصال حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے ہوا، آپ کی تالیفات عربی اور اردو میں ہیں۔

آپ کی عربی تالیف انہاء السکن الی من یطالع اعلاء السنن، جس کا ذکر کیا جا چکا، اصول حدیث میں ایک محققانہ تالیف ہے، یہ درحقیقت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف اعلاء السنن کا مقدمہ ہے، جو دوبارہ ٹائپ کے حروف میں پاکستان میں چھپی ہے۔ آپ کی وفات امت مسلمہ کے لئے خسران عظیم ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

محمد صغیر حسین معصومی